Darul ifta Darul uloom

السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے عمر سے ۲۰۰ ڈالر قرض لیا اور ادائیگی قرض پاکستانی روپے طے پائی۔۔ اور ڈالر کی قیمت ادائگی کے وقت کو متعین کیا گیا۔۔ یعنی جس وقت قرض لوٹائے گا اسی دن کے ریٹ کے مطابق پاکستانی روپے دے گا۔۔۔ کیا اسطرح کا معاملہ کرنا جائز ہے۔۔۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

سوال میں ذکر کردہ صورت جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ معاملہ درحقیقت قرض کا نہیں بلکہ ڈالر کو پاکستانی روپے کے بدلے فروخت کرنے کا معاملہ ہے۔ اور خرید و فروخت کا معاملہ کرنے کیلئے قیمتِ فروخت مقرر ہونا ضروری ہے۔ نیز مختلف ملکوں کی کرنسیوں کا ادھار پر معاملہ کرنے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ معاملہ اسی دن کی قیمت کے حساب سے کیا جائے، ادائیگی کے دن کی قیمت پر فروختگی جائز نہیں۔

البتہ اگر ڈالر فروخت کرنے کے بجائے قرض کے طور پر دیئے جائیں اور اس کی ادائیگی پاکستانی روپے میں کرنا طے نہ ہو، بلکہ ڈالرز کی واپسی اتنے ہی ڈالرز کی شکل میں ہو تو جائز ہے، البتہ اگر ادائیگی کے دن باہمی رضامندی سے اُس دن کے بازاری نرخ کے مطابق روپے میں ادائیگی کر دی جائے تو اسکی گنجائش ہے۔

فی مشکوٰۃ المصابیح – (ص:۲٤۸)

عن ابن عمر قال كنت أبيع الإبل بالنقيع فأبيع بالدنانير فآخذ مكانها الدراهم وأبيع بالدراهم فآخذ مكانها الدنانير فأتيت النبيّ –صلى الله عليه وسلم– فذكرت ذلك له فقال –صلى الله عليه وسلم– « لا بأس أن تأخذها بسعر يومها ما لم تفترقا وبينكما شىء » رواه الترمذى وأبوداؤد والنسائى والدارمى.

وفی فی الدر المختار – (۵/ ۱٦۲)

(استقرض من الفلوس الرائجة والعدالي فكسدت فعليه مثلها كاسدة) و (لا) يغرم (قيمتها) وكذا كل ما يكال ويوزن لما مر أنه مضمون بمثله فلا عبرة بغلائه ورخصه ذكره في المبسوط من غير خلاف وجعله في البزازية وغيرها قول الإمام وعند الثاني عليه قيمتها يوم القبض وعند الثالث قيمتها في آخر يوم رواجها وعليه الفتوى.

وفی فقه البيوع – (۷۳۳/۲)

......ويجوز فيها النسيئة إن وقعت المبادلة بغير جنسها، مثل أن تباع الدولارات الأمريكية بالربيّات الباكستانيّة، بشرط أن تكون المبادلة بسعر يوم المبادلة، حتى لا تكون ذريعةً للربا.................. واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد عُزیر قاسم
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹/ محرم/ ۱۴۳۷ھ
۱۲/ نومبر/ ۲۰۱۵ء

الجواب صحیح
۲۹/ ۱/ ۳۷ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۹/ محرم الحرام/ ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
۲۹/ ۱/ ۱۴۳۷ھ